



سوال

(175) ریڈیو کی خرید و فروخت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ریڈیو کی بیع و شراہ کا لیکھ اس میں گانا بجانا اور خبریں اور مفید مضامین کم ہوتے ہیں جائز ہے؟ نیز اس کا نصب کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سائل کے شبہ کی وجہ محض یہ ہے کہ اس کے خیال میں ریڈیو آلات ملامہ می میں داخل ہے کیوں کہ آج کل اس سے گانے بجانے کام زیادہ لیا جاتا ہے اور آلات ملامہ می کی بیع صاحبین اور ائمہ ثلاثہ کے نزدیک ناجائز اور ممنوع ہے (وہو الحق راجح المعنی لابن قدامہ (157/14) وعمدة القاری للیعنی) خلافاً لابی حنفیہ

لیکن اس بارے میں یہ حقیقت ذہن نشین کرنی چاہیے کہ ریڈیو طینور مزار وغیرہ کی طرح من کل الوجوه ومن جمیع الجهات اور فی نفسہ آلہ لہو نہیں ہے۔ مفید مضامین اور تقریر صحیح خبریں اور صحیح نظمیں نشر کئے جانے کی وجہ سے منفعت مشروعہ مباحہ کا بھی حامل ہے بلکہ اگر پوری دنیا میں حکومت البیہ قائم ہو جائے لہو باقی نہیں رہے گا۔ یا کم از کم جس خاص ملک میں حکومت البیہ قائم ہو وہاں کے باشندے محض مردم شماری کے مسلمان نہ ہوں تو وہاں کے لئے ریڈیو بلاشبہ کسی طرح بھی آلہ لہو نہیں ہو سکتا اور جس چیز کی یہ حالت اور کیفیت ہو اس کی بیع و شراہ جائز اور مباح ہے۔ ہاں اگر بائع مردم شماری والے (گانے اوباجے کے شوقین) مسلمانوں کے ہاتھ نہ فروخت کرنے کا خیال رکھے تو لہجہ ہے۔ خریدنے والا اس سے جائز اور مشروع فائدہ حاصل کرنے کی بجائے ناجائز اور غیر مباح فائدہ اٹھائے اور غلط محل (لہو) میں استعمال کرے تو فعل کا وہ آپ ذمہ دار ہے۔ بائع اس کے اس فعل کا جوابدہ نہیں ہوگا کیوں کہ وہ تعاون علی الاثم والعدوان کا مرتکب نہیں ہے۔

ریشمی کپڑوں اور سونے کی بیع و شراہ جائز اور مباح ہے حالانکہ مسلمان مرد کے لئے ریشم اور سونے کا استعمال حرام اور ممنوع ہے۔

آلات حرب کی بیع درست ہے (اللاہل الحرب ولقطع الطریق واللبنغاة فی زمن القتنة) حالانکہ آج کل عام طور پر متخارب قومیں ان بے محل اور ظالمانہ طریق پر استعمال کر رہی ہیں اور کبھی خود مسلمان بھی ان کو بے محل استعمال کر لیتا ہے۔ مطلق کپڑے بیع و شراہ جائز ہے درآنحالیکہ بعض خریدنے والے اس سے ناجائز کام بھی لیتے ہیں۔ (جیسے قبر بچا اور چڑھانی وغیرہ)۔ معلوم ہوا کہ جن اشیاء میں منفعت موجود ہو ان کی تجارت شرعاً درست اور مباح ہے۔ پس ریڈیو کی بیع و شراہ بھی جائز اور درست ہوگی اور سا کا مکانوں میں نصب کرنا بھی درست اور مباح ہوگا۔ البتہ نصب کرنے والے مسلمان کا یہ فرض ہے کہ قوالی بھجن دادرا ٹھمری گندے گیت اور غز پر پکا گانا ریکارڈ یہودہ ڈراما ستار اور دیگر مختلف باجے اس سے نہ

سے۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى شيخ الحديث مباركپوری

جلد نمبر 2 - کتاب البیوع

صفحہ نمبر 363

محدث فتویٰ